ہمارے والد صاحب کے انتقال کے وقت ان کی ایک دکان تھی جو پگڑی پر تھی والد صاحب کے انتقال کے بعد وہ دکان ہم بھائیوں نے سولہ لاکھ روپے میں آگے دے دی اور آٹھ آٹھ لاکھ ہم دونوں نے آپس میں تقسیم کر لیے، جس سے بعد دونوں بھائیوں نے ایک ایک فلیٹ خرید لیا اب بہنیں اپنے حصے کا مطالبہ کر رہی ہیں ہم 2 بھائی 7 بہنیں ہیں، دادا، دادی کا انتقال والد صاحب کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا، اب والدہ کا بھی انتقال ہو چکا ہے۔ نانا نانی کا انتقال والدہ کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا۔ والد صاحب پر نہ تو کوئی قرضہ ہے نہ ہی ان نے کوئی وصیت کی ہے، کل ترکہ سولہ لاکھ روپے ہے اس کی تقسیم کس طرح ہو گی رہنمائی فرمائیں۔

محمد سلیم قریشی

مدرس جامعۃ السعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلّیا

صورت مسئولہ میں اگر پگڑی کی دکان پر آپ کے والد مرحوم نے کچھ اضافی کام کروایا تھا مثلاً فرنیچر بنوایا یا ٹائل لگوائے وغیرہ وغیرہ تو آپ کا یہ رقم وصول کرنا درست تھا جس میں اب میراث جاری ہو گی اور بھائیوں کے ساتھ بہنوں کا بھی حصہ ہو گا۔ جس کی تقسیم اس طرح ہو گی کہ آپ کے والد مرحوم نے بوقت وفات اپنی ملکیت میں جو کچھ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد (سونا، چاندی، نقد رقم، مال تجارت، فلیٹ اور زمین وغیرہ) چھوڑی ہے، وہ سب مرحومہ کا ترکہ ہے۔ اس میں سے سب سے پہلے مرحومہ کے کفن و دفن کے متوسط اخراجات ادا کیے جائیں۔ اگر یہ اخراجات کسی نے بطور احسان اپنی طرف سے ادا کر دیے ہوں تو پھر نکالنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ آپ کے والد مرحوم پر نہ تو کوئی قرض ہے نہ ہی انہوں کوئی وصیت کی ہے اس لیے اس کے بعد تمام ترکہ کو گیارہ (11) برابر حصوں میں تقسیم کر کے اس میں دو بیٹوں میں سے ہر ایک کو دو، دو (2) حصے یعنی ہر بیٹے کو 18.18٪ فیصد اور سات بیٹیوں میں سے ہر ایک کو ایک، ایک (1) حصہ یعنی ہر بیٹی کو 9.09٪ فیصد حصہ دے دیا جائے۔ لہٰذا اگر واقعۃً مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق قابل تقسیم ترکہ کی کل مالیت سولہ لاکھ (16,00,000/=) روپے ہی ہے تو پھر دو بیٹوں میں سے ہر ایک کو دو لاکھ نوے ہزار دو سو نو روپے، آٹھ پیسے (2,90,909.8/=) اور سات بیٹیوں میں سے ہر ایک کو ایک لاکھ پینتالیس ہزار چار سو چون روپے، چون پیسے (1,45,454.54/=) ملیں گے۔

آسانی کے لیے تقسیم کا نقشہ دوسرے صفحے پر ملاحظہ کریں________________ (جاری ہے۔۔۔)

ورثاء	عددی حصہ	فیصدی حصہ	=/16,00,000 میں سے حصہ
بیٹا	2	18.18٪	2,90,909.8/=
بیٹا	2	18.18٪	2,90,909.8/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=
بیٹی	1	9.09٪	1,45,454.54/=

فقط واللہُ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

محمد طاہر عفی عنہ

دارالافتاء جامعۃ السعید

نزد نرسری کراچی

24صفر المظفر1444ھ

21 ستمبر 2022ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء
فتوی نمبر 1777
مورخہ 24-2-1444
21-9-2022
جامعۃ السعید کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان

رئیس دار الافتاء
جامعۃ السعید کراچی